پانچواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 29 نومبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

بہاول پور میں صنعتوں کو فروغ دینے کا معاملہ

*52:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بہاول پور میں بڑے پیمانے پر بے روزگاری ہے ؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ بہاول پور میں ماضی میں کوئی بڑی صنعتیں نہ لگائی گئی ہیں ؟
(ج) کیاحکومت پنجاب بہاول پور میں بے روزگاری کے خاتمہ کے لئے بڑی صنعتوں کو فروغ دینے کے لئےآئندہ بجٹ2013-14 میں اقدامات کے لئے فنڈز مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم جون2013تاریخ ترسیل17 جون2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ملک کے دوسرے حصوں کی طرح بہاول پور میں بھی بے روزگاری ہے جس کی کئی وجوہات ہیں، مثلاً بڑی صنعتوں کا نہ ہونااور ہنر مندافراداور بجلی کی عدم دستیابی۔
(ب) زرعی علاقہ ہونے کی بنیاد پر ضلع میں زیادہ ترAgro basedانڈسٹریز موجود ہیں۔جن میں154 کاٹن فیکٹریز، 39 فلور ملز، 3 گھی ملز، 10 ٹیکسٹائل ملز، ایک شوگر مل اور 6رائس ملز موجود ہیں۔تاہم گورنمنٹ کی طرف سے لبرل پالیسی کے تحت صنعتیں لگانے پر کوئی پابندی نہ ہے لہذا پرائیویٹ طور پر صنعتیں لگانے کی پوری آزادی ہے۔
(ج) بجٹ2013-14 میں ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز صنعتوں کے فروغ کے لئے کوئی فنڈ مختص نہ کئے ہیں تاہم موجودہ لبرل انڈسٹریل پالیسی کے تحت پرائیویٹ entrepreneurs صنعتیں لگانے کے لئے مکمل طور پر آزاد ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب28نومبر2013)

ضلع وہاڑی میں انڈسٹریل اسٹیٹ کی تفصیلات

*155: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں انڈسٹریل اسٹیٹ کس جگہ پر قائم کی گئی ہے اس کا رقبہ کتنا ہے اور یہ کب قائم ہوئی؟

(ب) یہاں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں؟

(ج) مذکورہ جگہ میں کون کونسی انڈسٹری لگائی جارہی ہے؟

(د) حکومت پنجاب نے یہاں کیا کیا سہولیات فراہم کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع وہاڑی میں انڈسٹریل اسٹیٹ خانیوال وہاڑی روڈ (11 کلومیٹر وہاڑی شہر) پر واقع ہے اور 1212 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔ اس کا افتتاح وزیر اعلیٰ پنجاب محترم شہباز شریف صاحب نے 13 فروری 2013 کو کیا اس وقت سے اس کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے جو کہ دسمبر 2015 کو مکمل ہو گا۔

(ب) ماسٹر پلان کی ڈیزائینگ کا کام مکمل ہونے پر پلاٹ کے سائز اور انڈسٹری کی اقسام کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

(ج) ایضا۔

(د) حکومت پنجاب نے ڈیڑھ سو ملین کی رقم بطور قرضہ (Loan) اور اسٹیٹ لینڈ ڈی پی اے سی (DPAC) کے بتائے ہوئے ریٹس کے مطابق فراہم کی ہے۔ علاوہ ازیں اسٹیٹ کے سلسلہ میں تمام سہولیات کی فراہمی PIEDMC کے ذمے ہے اور تمام کام حکومت پنجاب

کی سرپرستی اور نگرانی میں کئے جاتے ہیں۔ سہولیات میں سڑکیں، سیوریج، پانی، بجلی، گیس وغیرہ فراہم کیے جائیں گے جس کا کل تخمینہ اندازاً ایک سے ڈیڑھ ارب روپے ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2013)

ضلع وہاڑی: پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں انسٹرکٹر کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا معاملہ

*571: جناب اعجاز خان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ چک نمبر 507/EB بورے والا ضلع وہاڑی میں انسٹرکٹر کی کل 12 اسامیاں ہیں جن میں سے 7 پر کنٹریکٹ ملازمین کام کر رہے ہیں اور پانچ اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ چک نمبر 507/EB بورے والا ضلع وہاڑی میں انسٹرکٹر کی کل 11 اسامیاں ہیں یہ ساری اسامیاں پُر ہیں اور ان پر کنٹریکٹ اور مستقل اساتذہ تعینات ہیں لہذا کوئی اسامی خالی نہ ہے ان اسامیوں پر سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام اسامیاں پُر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: ٹیکنیکل کالجز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کی تفصیلات

*572:جناب اعجاز خان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل کتنے ٹیکنیکل کالج ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ ٹیکنیکل کالجز میں پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرارز اور دیگر سٹاف کی کل اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل 4 ٹیکنیکل کالجز ہیں اور مندرجہ ذیل جگہوں پر واقع ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (M) سمن آباد فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (W)، ڈی۔ بلاک پیپلز کالونی نمبر 1 نزد خضرا مسجد فیصل آباد۔

3۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (W)، نزد فائر بریگیڈ اسٹیشن جڑانوالہ۔

4۔ گورنمنٹ سٹاف ٹریننگ کالج، پیپلز کالونی نمبر 1 حشمت خان روڈ فیصل آباد

(ب) مذکورہ ٹیکنیکل کالجز میں مندرجہ ذیل اسامیاں ہیں:۔

	کل اسامیاں	خالی اسامیاں
پروفیسرز	1	1
اسسٹنٹ پروفیسرز	23	4
لیکچرار	30	6
دیگر سٹاف بشمول اوپر دی گئی	478	116

		اسامیاں

ادارہ کے حساب سے تمام اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فی الحال موجودہ حکومت کی طرف سے نئی بھرتیوں پر پابندی ہے۔ جونہی پابندی ہٹالی جاتی ہے ان اسامیوں کو بلحاظ ضرورت میرٹ پر پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2013)

موٹروے انٹرچینج پر صنعتی زون کے قیام کی تفصیلات

*766: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موٹروے للہ انٹرچینج کے دونوں طرف حکومت چائینہ کے اشتراک سے صنعتی زون قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) مذکورہ پراجیکٹ کے لیے کس جگہ کتنی اراضی مختص کی گئی ہے اور کیا اس پراجیکٹ کے لیے بجٹ 14-2013 میں کوئی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ صنعتی زون قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) حکومت پنجاب موٹروے للہ انٹرچینج کے دونوں اطراف صنعتی زون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) مذکورہ پراجیکٹ کے لئے تقریباً دس ہزار ایکڑ اراضی کیلئے کوشش جاری ہے۔ پراجیکٹ کیلئے

ADP2013-14 میں (3,000million) تین ہزار ملین روپے فراہم کئے گئے ہیں اور اس کی منظوری کے لئے چیف منسٹر پنجاب کو ایک سمری ارسال کر دی گئی ہے۔

(ج)فی الحال حتمی طور پر وقت کا تعین نہیں کیا جا سکتا جب تک علاقے کے بارے میں مکمل طور پر معلومات(Feasibility)میسر نہیں ہو پاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2013)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*802: لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بوائز اور گرلز کے لئے کتنے ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ و کالج ہیں اور کیا یہ پورے ضلع کی عوام کے لیے کافی ہیں؟

(ب)اس ضلع میں موجود ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ و کالجوں میں اساتذہ لیکچرازیا پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں تو حکومت کب تک خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)کیا حکومت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی عوام کے لئے مزید ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ و کمرشل کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل آٹھ ادارے ٹیوٹا کے زیر سایہ کام کر رہے ہیں جن میں تین گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین، دو گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار بوائز، دو گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر اور ایک گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ہے۔ٹیوٹا کی پالیسی کے مطابق یہ ادارے کافی ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے آٹھ اداروں میں لیکچرارز کی کل اکیس(21)اسامیاں خالی ہیں اور حکومت پنجاب نے ابھی خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔حکومت کی طرف سے پابندی ختم ہونے کے بعد یہ اسامیاں ٹیوٹا پالیسی کے مطابق پُر کر دی جائیں گی۔

(ج)14۔2013 کی جاری کردہ سکیموں میں حکومت پنجاب نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ کی جاری سکیم کیلئے فنڈز مختص کئے ہیں۔فی الحال حکومت پنجاب کی جانب سے موجودہ مالی سال میں ابھی تک کسی نئی سکیم کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب23اکتوبر2013)

لاہور غیر رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تفصیلات

*873: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)پی پی144یو سی37لاہور میں سریا مل کتنی ہیں اور کس جگہ اور کتنے رقبہ میں ہیں۔ہر ایک کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)ان میں کتنی ملز رجسٹرڈ ہیں؟

(ج)مذکورہ ملوں میں کتنے ملازمین کام کرتے ہیں؟

(د)جو ملز رجسٹرڈ نہ ہیں ان کے خلاف محکمہ نے کیا کارروائی کی،آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی2013 تاریخ ترسیل23اگست2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف)پی پی144یو سی37میں60سریا کی ملز موجود ہیں۔دیگر تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)دفترہذا کے پاس رجسٹریشن کا اختیار نہ ہے۔یہ اختیار محکمہ لیبر کے پاس ہے۔

(ج)ملازمین کی تعداد تقریباً1125ہے۔

(د)جو ملز رجسٹرڈ نہ ہیں ان کے خلاف کارروائی کا اختیار دفترہذا کے پاس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22اکتوبر2013)

ضلع جہلم: سمال انڈسٹریل اسٹیٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1222: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کتنی ہیں؟

(ب) یہ کس کس جگہ واقع ہیں، ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے تھے؟

(د) ان انڈسٹریل اسٹیٹ میں کون کون سی انڈسٹری ہے؟

(ہ) ان انڈسٹریل اسٹیٹ سے حکومت کو کتنی سالانہ آمدنی حاصل ہوتی ہے اور حکومت کتنی رقم سالانہ ان پر خرچ کرتی ہے؟

(و) ان انڈسٹریل اسٹیٹ پر حکومت کی طرف سے کتنا عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع جہلم میں پنجاب سمال انڈسٹریل کارپوریشن کی صرف ایک ہی انڈسٹریل اسٹیٹ ہے۔ یہ سٹیٹ 76-1975 میں معرض وجود میں آئی

(ب) یہ جی۔ٹی۔ روڈ، راٹھیان، جہلم پر واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ 52.06 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ج) کل پلاٹ 288 مختص کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کیٹگری	اے ایک کنال	بی دو کنال	سی دس مرلہ	ڈی پانچ مرلہ
پلاٹوں کی تعداد	60 پلاٹس	115 پلاٹس	89 پلاٹس	24 پلاٹس

(د) سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، جہلم میں مندرجہ ذیل انڈسٹریز کام کر رہی ہیں۔

۱۔ ماربل انڈسٹریز ۲۔ کاٹن ویسٹ انڈسٹریز ۳۔ کیمیکل انڈسٹریز

۴۔ ووڈن فرنیچر ۵۔ انجینئرنگ انڈسٹریز ۶۔ پی وی سی پائپ

۷۔الیکٹرک کیبل وائر ۸۔ سٹون گرائنڈنگ ۹۔ پلاسٹر آف پیرس ۱۰۔ ڈرائی ایکسائیڈ کلر ۱۱۔ پری کاسٹ سلیب ۱۲۔ ڈش واشنگ سوپ ۱۳۔ نمک لیمپ ۱۴۔آف سیٹ پرنٹنگ پریس ۱۵۔ ریڈی میڈ گارمنٹس ۱۶۔ منرل واٹر ۱۷۔ آٹا مشین ۱۸۔ ٹوکہ مشین ۱۹۔ ڈنر سیٹ

(ہ)ان اسٹیٹس کی سالانہ آمدنی و خرچ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ سالانہ آمدن برائے 2012۔13 ۔/14,23,000روپے

۲۔ سالانہ خرچ 2012۔13 ۔/25,50,000روپے

(و) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، جہلم میں مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے۔

نمبر شمار نام / عہدہ / گریڈ

۱۔ مسٹر مظفر حسین رندھاوا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، بی پی ایس 16 منی انڈسٹریل اسٹیٹ، گوجر خان (اضافی چارج ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹ جہلم)۔

۲۔ مسٹر عبدالواحد، اکاؤنٹس اسسٹنٹ، بی پی ایس۔14

۳۔ مسٹر مقصود اختر، سٹینوگرافر / کمپیوٹر آپریٹر، بی پی ایس۔12

۴۔ مسٹر ظفر اقبال، کلرک، بی پی ایس۔7

۵۔ مسٹر ابرار حسین، نائب قاصد، بی پی ایس۔1

۶۔ مسٹر اکبر حسین، چوکیدار، بی پی ایس۔1

۷۔ مسٹر جاوید مسیح، سویپر (پارٹ ٹائم)

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع راولپنڈی: سمال انڈسٹریل اسٹیٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1250: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں اور یہ کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، انڈسٹریل اسٹیٹ کی علیٰحدہ علیحدہ تفصیل بیان کریں؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں؟

(ج) ان انڈسٹریل اسٹیٹس میں کون کون سی انڈسٹری ہے؟

(د) مذکورہ انڈسٹریل اسٹیٹ سے حکومت کو سال 13-2012 کے دوران کل کتنی سالانہ آمدن حاصل ہوتی ہے اور حکومت نے کتنی رقم سالانہ ان پر خرچ کی ہے؟

(ہ) ان انڈسٹریل اسٹیٹس پر حکومت کی طرف سے کل کتنا عملہ تعینات ہے یہ کہاں کہاں تعینات ہے عہدہ، گریڈ وائز بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں دو سمال انڈسٹریل اسٹیٹس بمطابق تفصیل درج ذیل قائم کی گئی تھیں۔

1- منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان 1978 میں 139 کنال 11 مرلہ رقبہ پر قائم کی گئی۔

2- سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ بہتر روڈ ٹیکسلا 1991 میں 838 کنال 14 مرلہ رقبہ پر قائم کی گئی۔

(ب) 1- منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں مندرجہ ذیل کیٹیگری کے پلاٹ بنائے گئے۔

کیٹیگری	17.7 مرلے	12.8 مرلے	8.5 مرلے	5.3 مرلے	کل پلاٹ
پلاٹس	32	59	56	36	183

2-سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ بہتر روڈ ٹیکسلا میں مندرجہ ذیل کیٹیگری کے پلاٹ بنائے گئے:-

کیٹیگری	4 کنال	2 کنال	ایک کنال	10 مرلے	کل پلاٹ
پلاٹس	41	107	167	69	394

(ج) 1- منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں 1-ماربل انڈسٹریز 2-آئل ملز 3-فلور ملز 4-ووڈن فرنیچر 5-مرچ مصالحہ جات 6-ٹائیل باتھ 7-پینٹ اینڈ کیمیکل 8-لائیٹ انجینئرنگ 9-کنفیکشنری اور فوڈ پراسیسنگ کی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں-

2-سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ بہتر روڈ ٹیکسلا میں 1-فوڈ پراسیسنگ 2-ماربل انڈسٹریز 3-فارماسیوٹیکل 4-سٹون گرائینڈنگ 5-سٹیل ورکس 6-لائیٹ انجینئرنگ 7-پلاسٹک دانہ اور آئیل ملز کی فیکٹریاں کام کر رہی ہیں-

(د) 1- منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان کی 13-2012 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اخراجات — 23,00,736/- روپے

آمدن — 5,00,116/- روپے

2-سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ بہتر روڈ ٹیکسلا کی 13-2012 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اخراجات — 21,54,728/- روپے

آمدن — 1,306,662/- روپے

(ہ) 1- منی انڈسٹریل اسٹیٹ جی ٹی روڈ گوجر خان میں مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے:-

نمبر شمار	نام / عہدہ / گریڈ
1	مسٹر مظفر حسین رندھاوا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بی ایس 16
2	مسٹر ناصر رضا سٹینو گرافر بی ایس 12

3	مسٹر سجاد علی، کلرک بی ایس 09
4	مسٹر ناصر احمد، نائب قاصد 01
5	مسٹر عبدالمتین نائب قاصد 01
6	مسٹر عنصر کھوکھر پارٹ ٹائم سویپر Fixed

2-سمال انڈسٹریل اسٹیٹ جھنگ بہتر روڈ ٹیکسلا میں مندرجہ ذیل سٹاف تعینات ہے۔

نمبر شمار	نام / عہدہ / گریڈ
1	مسٹر خرم رشید ڈپٹی ڈائریکٹر بی ایس 17
2	مسٹر مشتاق احمد سب انجینئر بی ایس 11
3	مسٹر محمد سجاد نائب قاصد بی ایس 01
4	مسٹر ریحان جلیل چوکیدار بی ایس 01
5	مسٹر وقاص محمود پارٹ ٹائم سویپر Fixed

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

لاہور: سٹیل ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1398: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل کتنی سٹیل ملز کن کن کی ملکیت ہیں تمام سٹیل ملز کے نام، پتہ جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 13-2012 میں حلقہ پی پی 144 میں کتنے مالکان کے خلاف ٹائر جلائے جانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی پر کارروائی عمل میں لائی گئی، کتنے مل مالکان کو جرمانہ اور سزائیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں 98 سٹیل ملز ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ماحولیات 98 سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی عمل میں لا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع لاہور: 2012 لوہا پگھلانے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1432: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں موجود لوہا پگھلانے والی کل کتنی فیکٹریاں ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود لوہا پگھلانے والی فیکٹریوں نے سال 13-2012 کے دوران کل کتنا ٹیکس جمع کروایا ہر ایک فیکٹری کی الگ الگ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) لاہور میں لوہا پگھلانے والی فیکٹریوں کی تعداد 50 ہے (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) وفاقی حکومت سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع راولپنڈی: خواتین کے ٹیکنیکل اداروں کی تعداد و مسائل کی تفصیلات

*1483: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین ہیں؟
(ب) کتنے انسٹیٹیوٹ ایسے ہیں جن میں بچیوں کے لئے فرنیچر ودیگر بنیادی آلات ومشینری نہ ہے؟
(ج) کتنے انسٹیٹیوٹ ایسے ہیں جن میں Strength کے مطابق انسٹرکٹر نہ ہیں؟
(د) کتنی انسٹرکٹرز کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہوئی ہیں، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟
(ہ) کیا حکومت مذکورہ اداروں کے مسائل کے حل کے لئے فوری اور مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) 12 جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ جی ٹی ٹی آئی (خواتین) ڈھوک سیداں راولپنڈی
۲۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان ٹی ٹی آئی (خواتین) مری
۳۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین) کرتارپورہ راولپنڈی
۴۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین) راولپنڈی کینٹ
۵۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین) گوجر خان
۶۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین) کہوٹہ
۷۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین–اآباد) دھمیال راولپنڈی
۸۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین–اآباد) کہوٹہ
۹۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین–اآباد) مندرہ
۱۰۔ جی وی ٹی آئی گوجر خان وی ٹی آئی (خواتین–اآباد) گوجر خان

۱۱۔ جی وی ٹی آئی گوجرخان ٹی ٹی آئی (خواتین) کلر سیداں

۱۲۔ جی وی ٹی آئی گوجرخان ٹی ٹی آئی (خواتین) کوٹلی ستیاں

(ب) فرنیچر و دیگر بنیادی آلات و مشینری ہر ادارے میں موجود ہے۔

(ج) (9) ادارے جن کی تفصیل جزو (د) میں دی گئی ہے۔

(د) مندرجہ ذیل انسٹرکٹرز کی آسامیاں تقریباً پچھلے دو سال سے بوجہ BAN خالی ہیں۔

سیریل نمبر	انسٹی ٹیوٹ	خالی اسامیاں	تعداد
1	جی ٹی ٹی آئی ڈھوک سیداں	چیف انسٹرکٹر بی ایس 17	1
		سینئر انسٹرکٹر بی ایس 16	1
		انسٹرکٹر بی ایس 14	3
2	جی ٹی ٹی آئی مری	چیف انسٹرکٹر بی ایس 17	3
		سینئر انسٹرکٹر بی ایس 16	1
		انسٹرکٹر بی ایس 14	2
3	جی وی ٹی آئی کرتارپورہ	جونیئر ٹریڈ انسٹرکٹر بی ایس 8	2
4	جی وی ٹی آئی گوجرخان	جیونیئر ٹریڈ انسٹرکٹر بی ایس 8	1
5	جی وی ٹی آئی کہوٹہ	ٹریڈ انسٹرکٹر بی ایس 10	1
6	جی وی ٹی آئی آباد مندرہ	انسٹرکٹر بی ایس 14	1
7	جی وی ٹی آئی آباد کہوٹہ	انسٹرکٹر بی ایس 14	2
8	جی وی ٹی آئی آباد گوجرخان	انسٹرکٹر بی ایس 14	3
9	جی ٹی ٹی سی کوٹلی ستیاں	ٹریڈ انسٹرکٹر بی ایس 11	1

(ہ) خالی آسامیاں BAN کی وجہ سے پر نہیں کر پائے البتہ کلاسز چلانے کے لئے بعض آسامیوں کے بدلے (Daily basis) پر تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع راولپنڈی: ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کی تعداد وان میں شعبہ جات کی تفصیلات

*1484: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس فاربوائز ہیں؟

(ب) ان انسٹی ٹیوٹس میں کون کون سے کتنے شعبہ جات ہیں؟

(ج) کتنے شعبہ جات کے اساتذہ نہ ہیں اور کب سے؟

(د) ان انسٹی ٹیوٹس کے انچارج صاحبان نے 2013 کے دوران اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اپنے ہیڈ آفس کو بذریعہ لیٹر اطلاع کی، ان لیٹرز کی کاپیاں لف کریں، اگر ایسا نہیں کیا تو کیوں؟

(ہ) ان اداروں میں جو جو میسنگ فسلیٹیز ہیں، اس بارے متعلقہ انسٹی ٹیوٹس کے سربراہان نے اپنے ہیڈ آفس میں بذریعہ لیٹر اطلاع کی، اگر ہاں تو ان لیٹرز کی کاپیاں فراہم کریں اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) کیا حکومت ان اداروں کی میسنگ فسلیٹیز کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ز) ان اداروں کی میسنگ فسلیٹیز کی ادارہ وائز تفصیل سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع راولپنڈی میں 01 ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ فاربوائز ہے، جس کا نام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گوجر خان ہے۔

(ب) جی ٹی ٹی آئی گوجر خان میں درج ذیل شعبہ جات ہیں۔

1)الیکٹرونک اپلیکیشن 2)موٹر وائنڈ نگ 3)ڈرافٹسمین سول 4)ایچ وی اے سی آر 5) آٹو اینڈ فارم مشینری 6)مشینسٹ 7)آٹو الیکٹریشن 8)میسن 9)پینٹر بلڈ نگ 10) پلمبر 11)فٹر جنرل 12)ڈریس میکنگ 13)ویلڈر 14)کمپیوٹر آپریٹر 15)موبائل ریپیئر 16)مکینسٹ 17 B)ڈرافٹسمین سول ب 18)الیکٹریشن

(ج)

۱۔ موٹر وائنڈ نگ	۱
۲۔ ڈرافٹسمین (سول)	۱
۳۔ آٹو الیکٹریشن	۱
۴۔ الیکٹرونک اپلیکیشن	۱
۵۔ کارپینٹر	۳
۶۔ ویلڈر	۲
۷۔ الیکٹریشن	۲
۸۔ آٹو مکینک	۲
۹۔ آٹو اینڈ فارم مشینری ریپیئر	۱
۱۰۔ شیٹ میٹل	۱
۱۱۔ بلڈ نگ پینٹر	۱
۱۲۔ ٹیلرنگ	۳
۱۳۔ پلمبر	۱
۱۴۔ مشین شاپ	۱
۱۵۔ میسن	۱
۱۶۔ ایچ وی اے سی آر	۱

(د) خالی اسامیوں کے بارے میں ہر ماہ ضلعی آفس ٹیوٹا راولپنڈی کی رپورٹ ٹیوٹا سیکرٹریٹ لاہور بھجوادی جاتی ہے لیکن نئی تقرریوں پر پابندی کی وجہ سے خالی اسامیاں مشتہر نہ کی جاسکیں ہیں۔

(ہ) نصاب کی تبدیلی کی وجہ سے جی ٹی ٹی آئی گوجر خان میں اضافی ٹریننگ سہولیات درکار ہیں ان سہولیات کی نشان دہی متعلقہ ادارہ کے پرنسپل نے کردی ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(و) جی ٹی ٹی آئی گوجر خان میں درکار اضافی ٹریننگ سہولیات کا کیس فنڈز کی منظوری / دستیابی کے مراحل میں ہے اور درکار اضافی ٹریننگ سہولیات جلد فراہم کردی جائیں گی۔

(ز) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2013)

ضلع لاہور: فیکٹریوں میں لگائے گئے بوائلرز کی انسپکشن کی تفصیلات

*1622: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011، 2012 اور 2013 کے دوران کل کتنی فیکٹریوں میں بوائلر لگائے گئے نیز کتنی فیکٹریوں میں لگائے گئے بوائلر کی انسپکشن کی گئی اور کتنی فیکٹریوں کی انسپکشن نہیں کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ انڈسٹریز کے پاس پورے ڈویژن کے لیے فیکٹریوں کی چیکنگ اور کارروائی کے لئے صرف ایک انسپکٹر موجود ہے کیا حکومت انسپکٹرز کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانون کا عملی نفاذ نہ ہونے کے باعث گنجان علاقوں شاہدرہ، گلبرگ، مصری شاہ، شاد باغ، ٹاؤن شپ، داروغہ والا، ملتان روڈ اور بند روڈ کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں استعمال شدہ بوائلرز کی خریداری اور تنصیب کا رجحان عام ہو چکا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011، 2012 اور 2013 کے دوران کل 165 فیکٹریوں میں بوائلرز لگائے گئے نیز 160 فیکٹریوں میں لگائے گئے بوائلرز کی انسپکشن کی گئی اور 5 فیکٹریوں کی انسپکشن نہیں کی گئی یہ 5 فیکٹریاں گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہیں۔

(ب) ایک انسپکٹر کے ساتھ لاہور کا ایک زون ڈپٹی چیف انسپکٹر آف بوائلرز کو بھی دیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ چیف انسپکٹر آف بوائلرز بھی انسپکشن کرتے ہیں۔ فی الحال حکومت بوائلر سرکل (ڈویژن) لاہور میں انسپکٹرز کی تعداد بڑھانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(ج) فروری 2012 میں گورنمنٹ آف پنجاب نے رہائشی علاقوں میں انسپکشن بحال کر دی ہے۔ انسپکٹوریٹ آف بوائلرز نے انسپکشن کرنا شروع کر دی ہے اور تمام یونٹوں کی انسپکشن کی جا رہی ہے اور کچھ رہائشی علاقوں میں غیر قانونی بوائلرز کا آپریشن بھی روک دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)</u>

<u>چکوال: پولی ٹیکنیکل کالج میں کلاسوں کے اجرا کی تفصیلات</u>

<u>*1935: جناب ذوالفقار علی خان</u>: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تھوہا بہادر، ضلع چکوال میں ایک پولی ٹیکنیکل کالج کی عمارت پچھلے سات سال سے 22کروڑ روپے کی خطیر رقم سے مکمل ہے اور خالی پڑی ہے، اب تک نہ تو اس میں لیب بنائی گئی ہے اور نہ ہی اس میں کلاسیں شروع کی گئی ہیں؟

(ب) اس تاخیر کی کیا وجوہات ہیں اور اس کالج میں کلاسز کا اجرا کب تک ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 16اگست 2013تاریخ ترسیل 6نومبر 2013)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ عمارت کا ابھی تک صرف 82فیصد کام مکمل ہوا ہے اور یہ عمارت اس سال کے اختتام تک مکمل ہو جائے گی۔ لیب بنانے کے لیے ضروری آلات و ساز و سامان خریداری کے مراحل میں ہے۔

(ب) تاخیر کی وجہ فنڈز کی کمی ہے۔ اِس کالج میں کلاسسز کا اِجراء تعلیمی سال 15۔2014سے ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28نومبر 2013)</u>

صوبہ کی انڈسٹریل اسٹیٹس میں انڈسٹری قائم کرنے کے لئے دی جانے والی ترغیبات کی تفصیلات

*1942: <u>ڈاکٹر محمد افضل:</u> کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب کی انڈسٹریل اسٹیٹس میں صنعت قائم کرنے کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے کیا ترغیبات دی جاتی ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ حکومتی ترغیبات نہایت ناکافی ہونے کی بناپر انڈسٹریل اسٹیٹس میں افزائش صنعت بہت پیچھے ہے خصوصاً ویلیو ایڈیشن کی حامل صنعتوں کی تعداد افسوسناک حد تک کم ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ میں انڈسٹریل اسٹیٹس کی تفصیلات

*1944: سردار محمد آصف نکئی: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

(الف) پنجاب میں کونسے ایسے اضلاع ہیں جہاں انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کی گئی ہیں؟

(ب) جن اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹس قائم نہ ہیں کیا حکومت وہاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

28 نومبر 2013 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 29 نومبر 2013 محکمہ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	52
2	محترمہ شمیلہ اسلم:	155
3	جناب اعجاز خان	572۔571
4	محترمہ راحیلہ انور	1222۔766
5	لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	802
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1432۔873
7	محترمہ زیب النسأ اعوان	1250
8	ڈاکٹر نوشین حامد	1622۔1398
9	محترمہ لبنیٰ ریحان	1484۔1483
10	جناب ذوالفقار علی خان	1935
11	ڈاکٹر محمد افضل	1942
12	سردار محمد آصف نکئی	1944